106450 - روزے دار کے لیے سگرٹ نوشی کرنا حرام ہے اور اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سوال

بعض لوگ کہتے ہیں کہ رمضان المبارک میں روزے حالت میں سگرٹ نوشی کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ نہ تو یہ کھانے میں شامل ہوتا ہے اور نہ ہے پینے میں، اس سلسلہ میں آپ جناب کی کیا رائے ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" میری رائے میں تو اس قول کی کوئی اصل اور دلیل نہیں بلکہ یہ پینے میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ وہ کہتے ہیں وہ شخص سگرٹ نوش ہے یعنی سگرٹ پیتا ہے، اور اسے نوش کا نام دیتے ہیں، پھر اس میں کوئی شك نہیں کہ یہ معدہ اور پیٹ میں جاتا ہے، اور ہر وہ چیز جو معدہ اور پیٹ میں جائے وہ روزہ توڑ دیتی ہے، چاہے وہ فائدہ مند ہو یا نقصاندہ.

حتی کہ اگر انسان کوئی موتی یا لوہے کا ٹکڑا یا کوئی اور چیز نگل لے تو اس سے روزہ ٹوٹ جائیگا، روزہ توڑنے والی چیز میں یا پھر کھانے اور پینے میں اس کا خوراك ہونا یا فائدہ مند ہونا شرط نہیں، اس لیے جو بھی پیٹ میں پہنچ جائے وہ کھانا پینا شمار ہوگا، اور وہ اعتقاد رکھتے بلکہ جانتے ہیں کہ سگرٹ نوشی کرنا پینے کے معنی میں آتا ہے، اگر کسی نے یہ بات کہی ہے تو یہ اس کا تکبر ہے، اور اس سے منہ موڑ رہا ہے.

پھر اس مناسب سے میری رائے یہ ہے کہ رمضان المبارک کا مہینہ تو اس گندی اور خبیث چیز سے جان چھڑانے کے لیے بہترین موقع اور فرصت ہے، صرف اس کے لیے پختہ عزم کی ضرورت ہے، میں تو اسے فرصت ہی سمجھتا ہوں کیونکہ طلوع فجر سے لیکر رات تك سارا دن اس نے کچھ کھانا پینا نہیں اور اس کے لیے ممکن ہے کہ وہ رات کے وقت بھی سگرٹ کی بجائے ان اشیاء کو استعمال کر کے تسلی و تشفی کرے جو فائدہ مند اشیاء ہیں اور اللہ نے اس کے لیے کھانی پینی مباح کی ہیں، اور وہ دائیں بائیں مساجد اور نیك لوگوں کی مجلس میں جا کر اس سے چھٹکارا حاصل کر سکتا ہے، اور ان لوگوں سے دور رہے جو سگرٹ نوش ہیں.

کیونکہ اگر وہ ایك ماہ سگرٹ نوشی سے پرہیز کرے تو یہ چیز اس کے لیے باقی عمر میں سگرٹ نوشی سے پرہیزکرنے میں ممد و معاون ثابت ہوگی، اور سگرٹ نوشوں کے لیے یہ موقع اور فرصت اس کو گنوانا نہیں چاہیے " انتہی .